سوال

(06) ''اللہم أنت السلام ''میں الفاظ بڑھانا بدعت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سنت نبویہ مطہرہ میں یہ دعا ثابت ہے ؟ «اللهم أنت السلام ومنک السلام فحینا ربنا بالسلام وادخلنا الجنة دارک دار السلام تبارکت وتعالیت یا ذا الجلال والاِکرام» فرض نماز کے بعد۔ (جمیل طالب علم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح و حسن کسی حدیث میں یہ ثابت نہیں اور نہ ہی ضعیف حدیث میں ، واعظوں میں کسی بے لگام نے اسے گھڑا ہے جیسے مرقات : (358/2) میں ہے شیخ جزری نے تصحیح المصابیح میں کہا ہے :

اور '' منک السلام '' کے بعد جو ''الیک یرجع السلام فحینا ربنا بالسلام وادخلنا الجنة دارک دار السلام '' کا اضافہ کیا گیا ہے ، اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ کسی واعظ کی اختراع ہے ، صحیح ثابت اس طرح ہے ، '' اللهم أنت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاِکرام) (مسلم) ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص48

محدث فتویٰ